بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الحديد

ٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَا ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَا لَعِبٞ وَلَهۡوٞ وَزِينَةٞ وَتَفَاخُرُۢ بَيۡنَكُمۡ وَتَكَاثُرٞ فِي ٱلۡأَمۡوَٰلِ وَٱلۡأَوۡلَٰدِۖ ---------------------------------- ﴿٢٠﴾

947 – " ما قل و كفى خير مما كثر و ألهى " .

قال الألباني في "السلسلة الصحيحة" 2 / 667

جو کم ھے اور کافی ھے وہ اس سے بہتر ھے جو زیادہ ھے اور غافل کرنے والا ھے۔

سورة الصف

إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِهِۦ صَفّٗا كَأَنَّهُم بُنۡيَٰنٞ مَّرۡصُوصٞ ﴿٤﴾

2532 – " إن الله و ملائكته يصلون على الذين يصلون الصفوف ، و من سد فرجة رفعه الله بها درجة " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 6 / 72 :

أخرجه ابن ماجه (995) و

اللہ تعالی ان لوگوں پر رحمت نازل کرتا ھے اور فرشتے ان کے لیے دعائے خیر کرتے ھیں کو صفوں کو ملاتے ھیں، جو شخص صف کا شگاف پر کرے گا اس کے بدلے اللہ اسکا درجہ بلند کرے گا

سورة التغابن

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّ مِنۡ أَزۡوَٰجِكُمۡ وَأَوۡلَـٰدِكُمۡ عَدُوًّا لَّكُمۡ فَٱحۡذَرُوهُمۡۚ وَإِن تَعۡفُواْ وَتَصۡفَحُواْ وَتَغۡفِرُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

3634 – عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلاَدِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ) قَالَ هَؤُلاَءِ رِجَالٌ أَسْلَمُوا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَأَرَادُوا أَنْ يَأْتُوا النَّبِىَّ – صلى الله عليه وسلم– فَأَبَى أَزْوَاجُهُمْ وَأَوْلاَدُهُمْ أَنْ يَدَعُوهُمْ أَنْ يَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ – صلى الله عليه وسلم– فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ – صلى الله عليه وسلم– رَأَوُا النَّاسَ قَدْ فَقِهُوا فِى الدِّينِ هَمُّوا أَنْ يُعَاقِبُوهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلاَدِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ) الآيَةَ. قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. [ترمذی]

ابن عباس سے کسی نے اس آیت کے بارے میں پوچھا تو فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو مکہ میں اسلام لائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ نے کا ارادہ کیا تو ان کے بچوں اور بیویوں نے ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے سے روکا ۔جب یہ مدینہ پہنچے تو دیکھا کہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ میں آگے بڑھ گئے تو انہوں نے اپنے گھروالوں کو سزا دینے کا ارادہ کیا تو یہ آیات نازل ہوئیں۔

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ مَا ٱسۡتَطَعۡتُمۡ وَٱسۡمَعُواْ وَأَطِيعُواْ وَأَنفِقُواْ خَيۡرًا لِّأَنفُسِكُمۡۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفۡسِهِۦ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ١٦

1802 – " ثلاث مهلكات ، و ثلاث منجيات ، فقال : ثلاث مهلكات : شح مطاع و هوى متبع وإعجاب المرء بنفسه .
و ثلاث منجيات : خشية الله في السر و العلانية و القصد في الفقر و الغنى و العدل في الغضب و الرضا " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 4 / 413

تین چیزیں ہلاک کرنے والی ھیں اورتین چیزیں نجات دینے والی ھیں ،

ھلاک کرنے والی تین چیز ین یہ ھیں : دل کی ایسی تنگی جس کی اطاعت کی جائی ے، خواہش جس کی پیروی کی جائے اورانسان کی خود پسندی۔

نجات دینے والی تین چیزیں یہ ھیں : مخفی اور علانیہ اللہ سے ڈرنا ، فقر اور غنا میں میانہ روی ، خوشی اور ناراضگی میں عدل۔